بسم اللہ الرحمن الرحیم

میری عمر ساٹھ (۶۰) سال ہے، بیماری کی وجہ سے ڈاکٹرز نے پاخانہ کا مقام بند کر کے ناف کے بائیں طرف ایک تھیلی لگادی ہے، جس کی قیمت اڑھائی تین ہزار روپے ہے، میرے شوہر صحبت کیلئے اصرار کرتے ہیں، جبکہ مجھے اکثر ملنے کی وجہ سے بہت تکلیف بھی ہوتی ہے اور جب غسل کرتی ہوں تو وہ تھیلی بھی ضائع ہو جاتی ہے، اور اتنے وسائل نہیں کہ بار، بار تھیلی خرید سکیں، جوان بچیوں اور پوتے پوتیوں کا گھر ہے اور اگر میں انکار کرتی ہوں تو شوہر کہتے ہیں کہ تم جہنم جاؤ گی، اب پوچھنا یہ ہے کہ ایسی مجبوری میں اپنے شوہر کو انکار کرنے کی وجہ سے گناہگار ہوں گی یا نہیں؟

مستفتیہ: ایک سائلہ

معرفت: باجی مدرسۃ البنات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًا ومصلّياً

عام حالات میں شوہر کے بلانے پر بیوی کیلئے انکار کرنا شرعاً درست نہیں ہے، البتہ کسی معتبر عذر مثلاً حیض، بیماری یا فرض وواجب روزوں وغیرہ کی وجہ سے انکار کر سکتی ہے، اسی طرح شوہر کو بھی چاہئے کہ اپنی بیوی کی راحت وخوشی اور بیماری کو بھی مد نظر رکھا کرے اور عذر کے وقت اسے مجبور نہ کرے، لہٰذا سوال میں ذکر کردہ تفصیل اگر واقعۃً درست ہے تو مذکورہ عذر کی بناپر اپنے شوہر کو انکار کرنے کی وجہ سے آپ گناہگار نہ ہوں گی۔ تاہم جب اس تھیلی کو تبدیل کرنے کا وقت آجائے اور کوئی دوسرا عذر بھی نہ ہو تو اس وقت انکار کرنے سے اجتناب کریں۔

اور اگر اس کے علاوہ بھی شوہر کی طرف سے مباشرت کا شدید تقاضا ہو تو بیوی کے پیٹ، رانوں کے درمیان یا گھٹنوں کے نیچے ٹانگ کے حصے وغیرہ سے جنسی تسکین حاصل کرنے کی گنجائش ہے بشرطیکہ اس کی وجہ سے بیوی پر غسل واجب نہ ہو اور بیماری کے بڑھنے یا شدید تکلیف پہنچنے کا غالب گمان بھی نہ ہو۔

في سنن الترمذي (3/ 458):

عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «أكمل المؤمنين إيمانا أحسنهم خلقا، وخيركم خيركم لنسائهم»

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ایمان میں سب سے کامل مومن وہ ہے جو سب سے بہتر اخلاق والا ہو، اور تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اخلاق میں اپنی بیویوں کے حق میں سب سے بہتر ہو"۔

(جاری ہے۔۔۔)

وفي مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح - (5/ 2121):

(فأبت) : أي: امتنعت من غير عذر شرعي

وفي بريقة محمودية في شرح طريقة محمدية وشريعة نبوية (6/ 99):

{ إذا دعا الرجل امرأته إلى فراشه فأبت أن تجيء إليه }) إلى فراشه بلا عذر كالحيض والمرض والصوم

وفي فيض القدير (1/ 442):

(إذا دعا الرجل امرأته إلى فراشه) ليطأها (فأبت) امتنعت بلا عذر

وفي حاشية ابن عابدين - (2 / 399):

والظاهر الأخير؛ لأن فعله بيد زوجته ونحوها فيه سفح الماء لكن بالاستمتاع بجزء مباح كما لو أنزل بتفخيذ أو تبطين بخلاف ما إذا كان بكفه ونحوه

الجواب صحیح

محمد عبدالجلیل عفی عنہ

رئیس دارالافتاء جامعہ مظاہر العلوم کوٹ ادو

۲۲/صفر/۱۴۳۹ھ

۱۲/نومبر/۲۰۱۷ء

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

محمد عاصم عصمہ اللہ تعالیٰ

دارالافتاء جامعہ مظاہر العلوم کوٹ ادو

۲۲/صفر/۱۴۳۹ھ

۱۲/نومبر/۲۰۱۷ء